اور ایمان و آگہی کی نعمتوں سے فیض یاب ہو سکیں اور ہماری انفرادی زندگی اور حیات ملی خودی کا اعلیٰ مظہر ہو۔

(ہمدرد ملت) حکیم محمد سعید۔ ہمدرد کراچی

جناب م۔ش کی حق نوازی | مکرم و محترم حضرت مولانا مدظلہٗ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

ایک طویل عرصہ کے بعد ماہنامہ الحق کی زیارت نصیب ہوئی۔ شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق مدظلہ کے ارشادات اس رسالہ کی جان ہوتے تھے۔ تازہ ترین شمارہ میں ان کے ملفوظات پڑھ کر دل و دماغ میں نئے ولولے ابھرتے محسوس ہوئے۔ اہل حق کی زبان میں اللہ تعالیٰ نے تاثیر ودیعت فرمائی ہے۔ حضرت مولانا مدظلہٗ کے فرمودات ان کے قلب صافی کی جھلک پیش کرتے ہیں اس لئے کہ بقول اقبالؒ ع

دل سے جو بات نکلتی ہے اثر رکھتی ہے

الحمد للہ کہ آپ اپنے عظیم والد کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اپنے آپ کو حق کی تبلیغ کے لئے وقف کئے ہوئے ہیں درحقیقت اکوڑہ خٹک میں دارالعلوم حقانیہ پاکستان میں اسلامیان سرحد۔ پنجاب۔ سندھ اور بلوچستان کے درمیان اتحاد و یگانگت کا ایک عظیم نشان ہے۔ آپ نے جس دردمندی سے مجلس شوریٰ میں اسلام کو بطور ایک ضابطہ حیات رائج کرنے کے لئے موقع بہ موقع تقاریر فرمائی ہیں۔ اس عظیم نشان کے اشارات کا درجہ رکھتی ہیں۔ اللھم زد فزد

میری طرف سے نہایت عاجزانہ۔ خاکسارانہ اور پرخلوص ہدیہ سلام و عقیدت حضرت مدظلہٗ کی خدمت بابرکت میں پیش کیجئے اور انتہائی انکساری اور دردمندی سے ان سے میرے عاقبت بخیر ہونے کے لئے دعا کے لئے کہیں اللہ تعالیٰ آپ کو اس کے لئے اجر عظیم عطا فرمائیں۔ بلکہ آپ خود بھی میرے لئے دعا فرمائیں۔ کہ پاک پروردگار عاقبت بخیر فرمائیں۔

میں ہوں آپ کا

ایک انتہائی مخلص نیازمند خاکسار ـــ محمد شفیع (م ش)

مرزائیوں کے نئے امیر کی نئی فتنہ انگیزیاں | جب سے مرزا طاہر احمد مسند خلافت کاذبہ پر براجمان ہوا ہے۔ امت مرزائیہ فتنہ انگیزی اور ریشہ دوانی کو اپنا شعار بنا چکی ہے۔ اور اپنی اشتعال انگیزی سے خواہ مخواہ مسلمانوں کو تنگ کرنا اس کا مستقل وطیرہ بن چکا ہے۔

ابھی تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کی خواندہ نظم مشتمل بر توہین رسالت اور ایک مسلمان استاد پر سوچی سمجھی سکیم کے تحت قاتلانہ حملہ کے زخم مندمل نہ ہوئے تھے کہ امت مرزائیہ اور ان کے روزنامہ "الفضل" ربوہ نے فتنوں کے نئے باب کا آغاز کیا ہے۔ (ل) امت مرزائیہ نے قدیم قبرستان شہداء مقبوضہ اہل اسلام متصل شاہراہ سرگودھا چنیوٹ پر اپنا غاصبانہ قبضہ جما کر گذشتہ دنوں مزید متعدد قبور کو مسمار کر دیا جس سے علاقہ کے مسلمانوں میں اضطراب و بے چینی کی لہر دوڑ گئی۔